روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 11 نومبر 2013ء 6 محرم 1435 ہجری 11 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 256

سیرت حسینؓ کا خلاصہ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ عالم و فاضل، بہت روزہ رکھنے والے بہت نمازیں پڑھنے والے، حج کرنے والے' صدقہ دینے والے اور تمام اعمال حسنہ کثرت سے بجالانے والے تھے۔ انہوں نے کئی حج کئے۔

(اسد الغابہ جلد2 صفحہ20 ابن اثیر جزری)

اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر و استقامت' زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے

حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر اور سرداران بہشت میں سے ہے

حضرت مسیح موعود کے قلم سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کا بیان

حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ جلشانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 654)

عشرہ وقف جدید

(15 تا 24 نومبر 2013ء)

۞ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 15 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ جن احباب نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ جن احباب کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر ہو اور جملہ مجاہدین کو برکتوں سے نوازے۔ آمین

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

جاپان کا تاریخی پس منظر اور احمدیت

سرکاری نام:

نیپون (Kingdom of Nippon Japan)

پرانا نام:

زپانگ

وجہ تسمیہ:

جاپان بھی پن کی بگڑی شکل ہے جس کے معنی ہیں ''چڑھتے سورج کی سرزمین''

محل وقوع:

شمال مشرقی ایشیا

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں روس۔ مغرب میں کوریا (جنوبی) اور مشرق میں بحرالکاہل واقع ہیں

جغرافیائی صورتحال:

جاپان بھی جزیروں کا ایک گروپ ہے جو ایشیا کے مشرقی ساحل سے کچھ دور 3800 کلومیٹر طویل ایک قوس کی شکل میں 31 اور 45 شمالی عرض بلد تک پھیلا ہوا ہے۔ چار بڑے جزیروں کے علاوہ جاپان تقریباً 6800 ننھے منے جزیروں کی زنجیر پر مشتمل ہے۔ بڑے جزیرے ہونشو (رقبہ 87,805 مربع میل)۔ ہوکیدو (رقبہ 30,144 مربع میل) کیوشو (14,114 مربع میل) اور شیکوکو (7049 مربع میل) ہیں۔ ہونشو کل رقبے کا 60 فیصد ہے۔ اس کے شمال میں روس کے جزائر کیورل اور سکھالین اور مغرب میں بحیرہ جاپان اور شمالی و جنوبی کوریا واقع ہیں۔ کل زمین کا 66 فیصد پہاڑی ہے اور 200 سے زیادہ آتش فشاں چوٹیاں ہیں۔ پوری دنیا کے آتش فشانوں کا دسواں حصہ جاپان میں ہے۔ ان میں 54 پہاڑ بہت خطرناک ہیں۔ شمالی جزیرہ ہوکیدو سا کھالین جزیرے سے 45 کلومیٹر کے کم فاصلے پر اور جنوبی جزیرہ کیوشو کوریا سے صرف 200 کلومیٹر کی دوری پر ہیں۔ سرزمین جاپان کی کل لمبائی 3000 کلومیٹر ہے۔ بحیرہ جاپان اسے روس شمالی و جنوبی کوریا سے ملاتا ہے۔ جاپانی جزائر خوبصورت مناظر سے بھرپور ہیں۔ ساحل کی لمبائی 13,685 کلومیٹر۔

رقبہ:

377,708 مربع کلومیٹر

آبادی:

12 کروڑ 75 لاکھ (2013ء)

دارالحکومت:

ٹوکیو Tokyo (3 کروڑ 65 لاکھ) (2013ء)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ فیوجی یاما (3776 میٹر)

بڑے شہر:

اوساکا۔ یوکوہاما۔ ناگویا۔ کیوٹو۔ ہیروشیما۔ ناگاساکی۔ کوبے۔ ساپورو۔ کیتا کیوشو۔ کاواساکی۔ فوکوکا۔ متسو یاما

سرکاری زبان:

جاپانی (کورین)

مذاہب:

شنتومت۔ بدھ مت

اہم نسلی گروپ:

جاپانی 99 فیصد۔ باقی کورین

یوم آزادی:

28 اپریل 1952ء

رکنیت اقوام متحدہ:

18 دسمبر 1956ء

کرنسی یونٹ:

ین Yen=100 سین (بینک آف جاپان 1882ء)

انتظامی تقسیم:

47 پریفیکچر (علاقے یا صوبے)

موسم:

معتدل رہتا ہے زیادہ تر آب و ہوا خوشگوار ہوتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

چاول۔ گندم۔ آلو۔ پھل و سبزیاں۔ چائے۔ چقندر۔ تمباکو۔ (پولٹری۔ مویشی)

اہم صنعتیں:

جہاز سازی۔ الیکٹرانکس و بجلی کا سامان۔ ٹیکسٹائل۔ موٹر گاڑیاں۔ مشینری۔ فولاد۔ ایلومینیم۔ سیمنٹ۔ کاغذ۔ ماہی گیری

اہم معدنیات:

کوئلہ۔ مینگانیز۔ جست۔ تانبا۔ سیسہ۔ گندھک

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''JAL جاپان ایئرلائنز'' (17 ہوائی اڈے) آٹھ بندرگاہیں یوکوہاما۔ ٹوکیو۔ کوبے۔ اوساکا۔ ناگویا۔ چیبا۔ کاواساکی۔ ہاکودیت۔ ملک میں ریلوے کا جدید اور تیز ترین رفتار نظام موجود ہے۔

طرز حکومت

جاپان ایک آئینی بادشاہت ہے جہاں پارلیمانی جمہوری نظام بھی رائج ہے۔ شہنشاہ ملک کے سربراہ (ہیڈ آف سٹیٹ) اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر ہیں۔ وہ شاہی خاندان کے 125 ویں حکمران ہیں۔ وزیراعظم حکومت کا سربراہ اور تمام انتظامی اختیارات کا مالک ہے۔ پارلیمنٹ ''ڈائٹ'' کہلاتی ہے جس کے دو ایوان ہیں۔ ایوان نمائندگان کے 511 ارکان اور ایوان مشاورت کے 252 ارکان چار سال کی مدت کے لئے منتخب ہوتے ہیں۔ پارلیمنٹ اپنے ارکان میں سے کسی ایک کو وزیراعظم منتخب کرتی ہے۔

''کلین گورنمنٹ پارٹی'' (Komeito) ''جاپانی کیمونسٹ پارٹی'' (JCP)، ''جاپان ڈیموکریٹک سوشلسٹ پارٹی'' (JDSP)، جاپان سوشلسٹ پارٹی'' (JSP)، ''لبرل ڈیموکریٹک پارٹی'' (LDP) بڑی سیاسی جماعتیں ہیں۔

جاپان میں احمدیت

1902ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے سامنے جاپان میں دعوت احمدیت کا ذکر ہوا تو حضور نے فرمایا:

''اگر خدا چاہے گا تو اس ملک میں طالب (حق) پیدا کردے گا''۔

1935ء میں صوفی عبدالقدیر نیاز صاحب ابن حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب اور 1937ء میں مولوی عبدالغفور صاحب بطور مربی Kobe پہنچے۔ جنگ عظیم دوم کی وجہ سے ہندوستانی باشندوں کا جاپان میں رہنا مشکل ہوگیا۔ 1954ء میں مکرم خلیل احمد صاحب ناصر Shimizu میں ایک کانفرنس میں شامل ہوئے۔ 1959ء میں محمد اویس کوبیاشی صاحب (Kobyashi) ربوہ آئے اور جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

1960ء میں میرین انجینئر عبدالمنان خان صاحب اور ان کے دوست نور احمد تاکائی صاحب کے جاپانی لٹریچر تقسیم کرنے کا ذکر ملتا ہے۔ 1964ء میں جاپانیوں کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے جماعت احمدیہ کی باتیں سننے کا موقع ملا۔ 1968ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے جاپان جا کر احمدیہ سنٹر کے قیام کا جائزہ لیا اور جاپان کے لئے مربی بھجوا کر ایک نئے دور کا آغاز فرمایا۔

8 ستمبر 1969ء کو میجر (ر) عبدالحمید صاحب ٹوکیو Tokyo کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ 1975ء تک وہاں قیام پذیر رہے۔ دیگر مربیان کا قیام اس طرح رہا۔

☆مکرم عطاء المجیب صاحب راشد (1975ء تا 1983ء)

☆مکرم مغفور احمد منیب صاحب (1979ء تا 1995ء)

☆مکرم فہیم احمد صاحب خالد (1987ء تا 1989ء)

☆مکرم ضیاء اللہ صاحب مبشر (1989ء تا 1998ء)

☆مکرم نصیر احمد صاحب بدر (2001ء میں چندماہ کے لئے)

☆ظہیر احمد ریحان صاحب (2005ء تا 2010ء)

☆مکرم انیس احمد صاحب ندیم (2005ء تا حال)

مکرم میجر عبدالحمید صاحب کے بعد بالترتیب مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد، مکرم مغفور احمد منیب صاحب، مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب، مکرم سید سجاد احمد صاحب اور مکرم سید طاہر احمد صاحب کو بطور امیر خدمت کا موقع ملا۔ اب مکرم انیس احمد ندیم صاحب صدر و مشنری انچارج ہیں۔

1981ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب جاپان کے دورہ پر تشریف لے گئے۔ ناگویا Nagoya میں بنا بنایا مکان خریدا گیا جس کا نام احمدیہ سنٹر رکھا گیا۔

خلیفۃ المسیح کی پہلی دفعہ تشریف آوری

1989ء میں جماعت احمدیہ کے قیام کو ایک صدی مکمل ہوئی۔ اس سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جن مختلف ممالک کا دورہ فرمایا۔ ان میں جاپان کو بھی حضور نے برکت و عزت عطا فرمائی۔ جولائی 1989ء میں جماعت احمدیہ جاپان 200 افراد سے زیادہ نہ تھی ان میں اکثریت پاکستان کے احمدیوں کی تھی۔ چند جاپانی احمدی بھی موجود تھے۔ حضور کی تشریف آوری کی اطلاع جاپان کے احمدیوں کے لئے ایک نئی زندگی کا پیام ثابت ہوئی۔

24 جولائی 1989ء کا دن جاپان کے ملک اور سرزمین اسی طرح جماعت احمدیہ جاپان کے لئے ایک تاریخ ساز اور بابرکت دن تھا۔ پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود کے خلیفہ نے اس ملک کی سرزمین پر قدم رکھا۔

جاپان میں قیام کے دوران ٹوکیو، ناگویا کے علاوہ حضور نے ہیروشیما کا سفر کیا اور ہاکونے Hakone کے اس حصہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے جو Tomei موٹروے کے قریب ترین ہے۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

19

خطبہ جمعہ، خلافت جوبلی ہال کی افتتاحی تقریب اور اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کے ایڈریسز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18 / اکتوبر 2013ء

حصہ اول

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

حضور انور کے آسٹریلیا سے Live خطبات

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ آسٹریلیا کے دوران یہ تیسرا خطبہ جمعہ تھا جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live جاری تھا۔ پہلا خطبہ جمعہ سڈنی میں جلسہ گاہ سے Live نشر ہوا۔ جبکہ دوسرا خطبہ جمعہ میلبورن شہر میں جماعت کے سینٹر سے براہ راست Live نشر ہو رہا تھا۔ آسٹریلیا کے اس براعظم سے مسلسل یہ Live نشریات MTA کے لئے بھی ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اللہ کے فضل سے ہر آنے والے دن نئی کامیابیوں کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے۔

خطبہ جمعہ

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بجے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی؛۔

و قل لعبادی یقولوا (۔) اس آیت کا ترجمہ ہے کہ:

”اور تو میرے بندوں سے کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو سب سے اچھی ہو۔ یقیناً شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے۔ شیطان بے شک انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے“۔

اس کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جیسا کہ آپ نے ترجمہ سن لیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ وہ بات کہو جو سب سے اچھی ہے اور اچھی بات وہی ہے جو خدا تعالیٰ کے نزدیک اچھی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے ”عبادی“ کا لفظ استعمال کیا ہے کہ ”میرے بندے“۔ ہمیں اس بات کا پابند کر دیا کہ جو میرے بندے ہیں یا میرے بندے بننے کی تلاش میں ہیں ان کی اب اپنی مرضی نہیں رہی۔ ان کو اپنی مرضی چھوڑ کر میری مرضی کی تلاش کرنی چاہئے اور اچھائیوں اور ان اچھی باتوں کی تلاش کرنی چاہئے جو مجھے یعنی خدا تعالیٰ کو پسند ہیں۔ اس کی مزید وضاحت اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ میں یوں فرمائی ہے کہ

واذا سالک عبادی (۔) اور اے رسول! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو کہہ میں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا ہدایت پا جائیں۔

حضرت مسیح موعود نے ”عبادی“، یعنی میرے بندے کی یوں وضاحت فرمائی ہے کہ:

”وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور رسول پر ایمان لاتے ہیں وہی عبادی میں شامل ہیں اور عبادی میں شامل ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے قریب ہیں۔ اور وہ جو ایمان نہیں لاتے خدا تعالیٰ سے دور ہیں“۔

پس سچا عبادی بننے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے ہر حکم کو مانیں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں۔ اور جب یہ کیفیت ہوگی تو ہر قسم کی بھلائیوں کو حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ دعائیں قبول ہوں گی۔ پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے وہی بات کہا کریں اور وہی کیا بھی کریں جو خدا تعالیٰ کو اچھی لگتی ہے تو پھر لازماً اپنے ایمان کو بڑھانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کی تلاش کرنی ہوگی۔ اپنے عمل اس طرح ڈھالنے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اچھے اور احسن اور خوبصورت ہیں۔ یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ہم عمل تو کچھ کر رہے ہوں اور باتیں کچھ اور ہوں۔ ہمارے عمل تو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے خلاف ہوں لیکن دوسروں کو ہم اُس کے مطابق جو اللہ اور رسول کے حکم ہیں نصیحت کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے قول و فعل کے تضاد کو گناہ قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-)

کہ اے مومنو! تم وہ باتیں کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ (-) کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔ پس قول و فعل کا تضاد اللہ تعالیٰ کو انتہائی ناپسند ہے بلکہ گناہ ہے۔ ایک طرف ایمان کا دعویٰ اور دوسری طرف دورنگی یہ دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں اس معاشرے میں ہم دیکھتے ہیں کہ آزادی کے نام پر کتنی بے حیائیاں کی جاتی ہیں اور کھلے عام کی جاتی ہیں اور ٹی وی اور انٹرنیٹ پر اور اخباروں میں ان بے حیائیوں کے اشتہار دیئے جاتے ہیں۔ فیشن شو اور ڈریس شو کے نام پر ننگے لباس سکھائے جاتے ہیں۔ بے شک ایسے لوگوں کے قول اور فعل ایک ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ مکروہ اور گناہ ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے حکموں کے خلاف ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس بعض لوگ اور نوجوان ایسے لوگوں سے متاثر ہوجاتے ہیں کہ یہ بڑا کھرا آدمی ہے کہ جو کچھ ظاہر میں ہے وہی اندر بھی ہے۔ دورنگی نہیں ہے۔ تو انہیں یہ یاد رکھنا چاہے کہ یہ دورنگی نہ ہونا کوئی نیکی نہیں ہے بلکہ بے حیائیوں کا اشتہار دینا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دوری ہے۔ پس اس معاشرے میں رہنے والے نوجوانوں، مردوں، عورتوں کو ایسے ماحول سے بچنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر اس سے ہمیشہ **اھدنا الصراط المستقیم** پر چلنے کی دعا کرنے چاہئے۔ شیطان سے بچنے کی دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ایک مومن سے جو توقعات رکھتا ہے جن کا اس نے ایک مومن کو حکم دیا ہے اُن کی تلاش کرنی چاہئے۔ ان احسن چیزوں کو تلاش کرنے کی کوشش اور اس کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے اپنے قرب کی نشاندہی فرماتا ہے، اپنی رضا کے طریق انہیں سکھاتا ہے، بندے کی نیکیوں پر خوش ہو کر اس کے عمل اور قول کی یک رنگی کی وجہ سے بندے کو ثواب کا مستحق بناتا ہے۔ ان باتوں کی تلاش کے لئے ایک مومن کو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تلاش کرنی چاہئے تا کہ احسن اور غیر احسن کا فرق معلوم ہو۔ ان کی حقیقت معلوم ہو اور ان لوگوں میں شمار ہو جن کو خدا تعالیٰ نے عبادی کہہ کر پکارا ہے، ان کی دعاؤں کی قبولیت کی انہیں نوید اور بشارت دی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہم احمدیوں پر تو اس زمانے میں یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ ہم نے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ یہ عہد کیا ہے کہ ہم اپنے قول اور فعل میں مطابقت رکھیں گے اور ہر وہ کام کریں گے اور اس کے لئے ہر کوشش کریں گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک احسن ہے۔ ہمارے قول و فعل میں یک رنگی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی احسن باتوں کے لئے ہم قرآن کریم کی طرف رجوع کریں گے جہاں سینکڑوں حکم دیئے گئے ہیں۔ احسن اور غیر احسن کا فرق واضح کیا گیا ہے۔ یہ بتایا گیا ہے کہ یہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی قرب کی راہوں کے پانے والے بن جاؤ گے۔ یہ نہ کرو گے تو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کے مورد بنو گے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض باتوں کی اس وقت میں یہاں نشاندہی کرتا ہوں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ:

کنتم خیر امۃ (-) یعنی تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے ہو اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں یا عباد الرحمٰن کا مقام حاصل کرنے والوں کی جماعت کو یہاں سب انسانوں سے بہتر جماعت فرمایا ہے۔ کیوں بہتر ہے؟ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق احسن کو اپنے قول و فعل میں قائم کیا ہوا ہے۔ اس لئے بہتر ہیں کہ نیکی کی ہدایت کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کے پیچھے چلنے کی بجائے اس ہدایت کی تلقین کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ نے اپنا قرب دلانے کے لئے دی ہے۔

پھر خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان احسن باتوں اور نیکیوں اور برائیوں کی مزید تفصیل دی ہے۔ مثلاً فرمایا کہ (-)

اور وہ لوگ بھی اللہ کے بندے ہیں جو جھوٹی گواہیاں نہیں دیتے اور جب لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں وہ بزرگانہ طور پر بغیر ان میں شامل ہوئے گزر جاتے ہیں۔ یہاں دو باتوں سے روکا ہے۔ ایک جھوٹ سے، ایک لغو بات سے۔ یعنی جھوٹی گواہی نہیں دینی۔ کیسا بھی موقع آئے، جھوٹی گواہی نہیں دینی۔ بلکہ دوسری جگہ فرمایا کہ تمہاری گواہی کا معیار ایسا ہو کہ خواہ اپنے خلاف یا اپنے والدین کے خلاف یا اپنے کسی پیارے اور رشتہ دار کے خلاف گواہی دینی پڑے تو دو۔ پس

سچائی قائم کرنے کا یہ معیار ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ مزید فرماتا ہے سچائی کے بارہ میں کہ (۔)

کہ اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچ دار نہ ہو بلکہ سچی، کھری اور سیدھی ہو۔

یہ وہ سچائی کا معیار قائم رکھنے کے لئے احسن ہے جس کو کرنے اور پھیلانے کا اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے جائزے لیں تو سچائی کے یہ معیار نظر نہیں آتے۔ ہر قدم پر نفسانی خواہشات کھڑی ہیں۔ کتنے ہیں ہم میں سے، اگر ہم جائزہ لیں جو بوقت ضرورت اپنے خلاف گواہی دینے کو تیار ہو جائیں، اپنے والدین کے خلاف گواہی دیں، اپنے پیاروں کے خلاف گواہی دیں اور پھر یہ معیار قائم کریں کہ اُن کی روز مرہ کی گفتگو، کاروباری معاملات وغیرہ میں ہر قسم کی پیچ دار باتوں سے آزاد ہوں۔ کہیں نہ کہیں یا تو ذاتی مفادات آڑے آ جاتے ہیں یا قریبیوں کے مفادات آڑے آ جاتے ہیں۔ یا اَنائیں آڑے آ جاتی ہیں اور غلطی ماننے کو تیار نہیں ہوتے۔ ان باتوں کو پیچ دار بنانے کی کوشش کی جاتی ہے تا کہ اپنی جان بچائی جائے تا کہ اپنے مفادات حاصل کئے جائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر اس زمانے میں ٹی وی پر گندی فلمیں ہیں۔ انٹرنیٹ پر انتہائی گندی اور غلیظ فلمیں ہیں، ڈانس اور گانے وغیرہ ہیں۔ بعض انڈین فلموں کے ایسے گانے ہیں جن میں دیوی دیوتاؤں کے نام پر مانگا جا رہا ہوتا ہے یا اُن کی بڑائی بیان کی جا رہی ہوتی ہے جس سے سب سے بڑے اور طاقتور خدا کی نفی ہو رہی ہوتی ہے۔ یا یہ اظہار ہو رہا ہوتا ہے کہ یہ دیوی دیوتا جو ہیں، بت جو ہیں، یہ خدا تک پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ یہ بھی لغویات ہیں، شرک ہیں، شرک اور جھوٹ ایک چیز ہے۔ ایسے گانوں کو بھی نہیں سننا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر فیس بک ہے یا ٹوئٹر ہے یا کمپیوٹر وغیرہ پر چیٹنگ کی مجالس لگی ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسی بیہودہ اور ننگی باتیں ہو رہی ہوتی ہیں کہ جب ایک فریق کی لڑائی ہوتی ہے تو پھر بعض نوجوان وہ باتیں مجھے بھی بھیج دیتے ہیں کہ کیا کیا باتیں ہو رہی تھیں۔ پہلے اس میں خود ہی شامل بھی ہوتے ہیں۔ ایسی باتیں ہوتی ہیں کہ کوئی شریف آدمی اُن کو دیکھ اور سُن نہیں سکتا۔ بڑے بڑے اچھے خاندانوں کے لڑکے اور لڑکیاں اس میں شامل ہوتے ہیں اور اپنا ننگ ظاہر کر رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ایک احمدی کے لئے ان سے بچنا بہت ضروری ہے۔ ایک احمدی (۔) کو تو حکم ہے کہ تم احسن قول کی تلاش کرو۔ اُس احسن کی تلاش کرو جو نیکیوں میں بڑھانے والا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بنو اور جو لعنت ایسے لوگوں پر پڑتی ہے اُس سے بچ سکو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس پھر میں یاددہانی کروا رہا ہوں۔ اس طرف بہت توجہ کریں۔ اپنے گھروں کو اس انعام سے فائدہ اُٹھانے والا بنائیں جو اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کے لئے ہمارے علمی اور روحانی اضافے کے لئے ہمیں دیا ہے تا کہ ہماری نسلیں احمدیت پر قائم رہنے والی ہوں۔ **پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے آپ کو ایم۔ٹی۔اے سے جوڑیں۔ اب خطبات کے علاوہ اور بھی بہت سے لائیو پروگرام آ رہے ہیں جو جہاں دینی اور روحانی ترقی کا باعث ہیں وہاں علمی ترقی کا بھی باعث ہیں۔ جماعت اس پر ہر سال لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے۔ اس لئے کہ جماعت کے افراد کی تربیت ہو۔** اگر افراد جماعت اس سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھائیں گے تو اپنے آپ کو محروم کریں گے۔ غیر تو اس سے اب بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں اور جماعت کی سچائی اُن پر واضح ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور (دین) کی حقانیت کا اُنہیں پتا چلا رہا ہے اور صحیح ادراک ہو رہا ہے۔ پس یہاں کے رہنے والے احمدیوں کو بھی اور دنیا کے رہنے والے احمدیوں کو بھی ایم۔ٹی۔اے سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔ **ایم ٹی اے کی ایک اور برکت بھی ہے کہ یہ جماعت کو خلافت کی برکات سے جوڑنے کا بھی بہت بڑا ذریعہ ہے۔ پس اس سے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:

نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کا ہے، حضرت مصلح موعود کی بیٹی تھیں اور مکرم سید میر محمود احمد ناصر صاحب کی اہلیہ۔ 14/اکتوبر کی رات کو تقریباً بارہ بجے ربوہ میں ان کا انتقال ہوا ہے۔ (۔) کل پرسوں عید والے دن کی تدفین ہوئی تھی۔

محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کا ذکرِ خیر کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ قادیان میں 21/دسمبر 1936ء کو پیدا ہوئی تھیں اور یہاں قادیان میں دار المسیح میں ان کی پیدائش ہوئی۔ حضرت اماں جان اور خلیفہ ثانی نے اُس وقت ان کے لئے بڑی دعائیں کیں۔ آپ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی بیٹی تھیں، حضرت مصلح موعود کی بیوی سے اہلیہ سے یہی ایک اولاد تھی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نواسی تھیں۔ حضرت ڈاکٹر میر اسماعیل صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ماموں بھی تھے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی بیٹی کے لئے کچھ نظمیں بھی لکھی تھیں جو کلامِ محمود میں اطفال الاحمدیہ کے ترانے کے نام سے شائع ہیں۔ اس کا ایک شعر یہ ہے کہ ع

مری رات دن بس یہی اک صدا ہے
کہ اس عالم کون کا اک خدا ہے

مکرم میر محمود احمد ناصر جو واقف زندگی ہیں اور سپین میں بھی اور امریکہ میں بھی (مربی) رہے ان کو ان کے ساتھ رہنے کا موقع ملا اور (مربی) کی بیوی کا جو حق ہوتا ہے وہ انہوں نے ادا کیا۔ سپین میں جب (بیت) بشارت بنی ہے اُس وقت یہ لوگ وہیں تھے۔ اور تیاری کے کام اور کھانے پکانے کے کاموں میں انہوں نے بڑا کام کیا۔ اُس وقت باقاعدہ انتظام نہیں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی ذکر کیا کہ انہوں نے بتایا کہ جس رات تین بجے کام سے فارغ ہو کر سوتے تھے اُس وقت بڑا خوش ہوتے تھے کہ آج اللہ تعالیٰ نے کچھ سونے کا موقع دیا۔ دیر راتوں تک انہوں نے کام کئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ تقریب جو بیت بشارت میں تھی بڑی کامیاب بھی ہوئی۔ مہمانوں کا اور خلیفۃ المسیح الرابع کا کھانا بھی یہ خود اپنی نگرانی میں پکواتی تھیں کیونکہ باقاعدہ لنگر کا انتظام نہیں تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لجنہ مرکزیہ پاکستان میں بھی یہ مختلف عہدوں پر سیکرٹری کے طور پر خدمات بجا لاتی رہی ہیں۔ خلافت سے بڑا وفا کا تعلق تھا۔ میری خالہ تھیں لیکن خلافت کے بعد جو احترام اور محبت اور پیار اور عزت کا تعلق تھا وہ بہت بڑھ گیا تھا۔ ہمیشہ بلکہ شروع میں جب پہلی دفعہ یہاں لندن آئی ہیں تو کسی کو کہا کہ میں تو اب کھل کر بات بھی نہیں کر سکتی۔ ابھی پچھلے سال بھی جلسے پر آئی ہوئی تھیں۔ کافی بیمار تھیں لیکن پھر بھی لندن جلسے پر آئیں اور ان سے ملاقات ہوئی۔ ان کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آخر میں فرمایا:

اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ نمازوں کے بعد ان کا غائب جنازہ ادا ہوگا۔

خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب معمول علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

خلافت جوبلی ہال

آج پروگرام کے مطابق نئے تعمیر ہونے والے Khilafat Centenary Hall کا افتتاح تھا اور اس تعلق میں

"Peace Convention & Inauguration of Khilafat Centenary Hall"

کے نام سے ایک تقریب کا اہتمام اس ہال کے اندر کیا گیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال 2006ء میں اپنے دورہ آسٹریلیا کے دوران اس ہال کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ اس وسیع و عریض ہال میں قریباً ایک ہزار 400 افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے اس ہال کے ایک طرف دو منزلہ دفاتر بنائے گئے ہیں اور میٹنگ روم بھی ہے۔ لجنہ اور دوسری ذیلی تنظیموں کے دفاتر ہیں اور اسی طرح ہال کے باہر ایک حصہ میں بڑا مرکزی کچن تعمیر کیا گیا ہے جو کہ ایک لنگر خانہ کی صورت میں ہے۔ جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے موقع پر چار ہزار سے زائد مہمانوں کے لئے کھانا اسی مرکزی کچن سے تیار ہوتا تھا۔

یہ ہال اتنا وسیع ہے کہ اس میں آٹھ Indoor Games کھیلی جا سکتی ہیں۔

ہال کی افتتاحی تقریب

چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر ہال کی بیرونی دیوار پر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اندر سٹیج پر تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد سے قبل اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے آنے والے مہمان اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں

Senator The Hon. Concetta Fierravanti Wells

وزیراعظم آسٹریلیا کی نمائندگی میں آئی تھیں۔

اس کے علاوہ فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Hon. Ed Husic

فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Hon. Phillip Ruddock

☆Hon. Victor Dominello
ممبر پارلیمنٹ، منسٹر فار سٹیزن شپ

☆Mr. John Robertson
ممبر پارلیمنٹ، اپوزیشن لیڈر NSW

☆Hon. Kevin Conolly
فیڈرل ممبر پارلیمنٹ

☆Hon. David Clarke پارلیمانی سیکرٹری فار لاء اینڈ جسٹس

☆Superintendent Wayne Cox چیف ایریا کمانڈر

☆پولیس آفیسر Paul Bates

☆Ms. Michelle Rowland فیڈرل ممبر پارلیمنٹ

☆کونسلر Mrs. Marissa Clark

☆Hon. Shaoquett Mosel Mane ممبر پارلیمنٹ

☆کونسلر Jacquel Line Donaldson

☆Mr. Paul Power (CEO Refugee Council MLC of Australia)

☆Hon. Ahanda Fazio

☆Mr. Sam Asante غانین ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو ممبر اور چرچ کے پادری

☆Ms. Franklyn Koshie چیئرمین آف غانین ایسوسی ایشن

☆سپرنٹنڈنٹ Peter Lennon کمانڈر Fair Field ایریا۔

☆بلیک ٹاؤن اور Paramatta شہروں کے کونسلر۔

☆Mr. Michael Regan میئر Warringah کونسل

☆ایڈیٹر Indian Herald

☆ایڈیٹر انچیف Sadee Watan

☆ایڈیٹر Awaaz

☆پروفیسر Nihal Agar چیئر پرسن ہندو کونسل آف آسٹریلیا۔

☆پادری Anglican Church Steve Reimer

اور Mr. Robert Bock ایجوکیشن اینڈ امیگریشن Consultant شامل تھے۔

اس کے علاوہ ڈاکٹرز، پروفیسرز، ٹیچرز، وکلاء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان اس تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم مجیب الرحمٰن صاحب سنوری نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری امور خارجہ مکرم مرزا رمضان شریف صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

عمائدین کے ایڈریسز

بعدازاں Senator Concetta Fierravanti Wells جو کہ وزیراعظم آسٹریلیا جناب ٹونی ایبٹ کی نمائندگی کر رہی تھیں اور پارلیمانی سیکرٹری بھی ہیں۔ نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کی آسٹریلیا میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہتی ہوں۔ خلیفۃ المسیح کی خدمات بطور ایک روحانی رہنما انتہائی قابل قدر ہیں۔

موصوفہ نے کہا میں یہاں پر ان عظیم (مومنوں) کی کوششوں کا بھی اعتراف کرتی ہوں جنہوں نے ہمارے ملک کی تاریخ کے اوائل میں انیسویں صدی میں خدمات انجام دیں۔ ان میں مجھے حسن موسیٰ خان صاحب کا بھی پتہ ہے جو کہ 1842ء میں پیدا ہوئے اور آسٹریلیا کے پہلے احمدی تھے۔ وہ Karrakatta پرتھ کے قبرستان میں مدفون ہیں۔

موصوفہ نے کہا کہ میں عزت مآب خلیفۃ المسیح کے اس بیان سے بہت خوش ہوں جو انہوں نے Koblenz (جرمنی) میں 2012ء میں دیا۔ جس میں آپ نے فرمایا ’’سچی وفاداری ایک ایسے تعلق سے پیدا ہوتی ہے جو کہ اخلاص اور بلند کردار سے قائم ہو۔ ہر شہری چاہے وہ کسی بھی ملک سے تعلق رکھتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اس ملک سے تعلق سچی وفاداری اور ایمان داری سے قائم کرے‘‘۔

موصوفہ نے کہا احمدیہ جماعت ان تمام مشترک اخلاق پر کاربند ہے جو ہمارے آسٹریلوی معاشرے کو متحد کرتے ہیں۔ میں آپ میں سے بہت سوں کی قربانیوں کو سمجھ سکتی ہوں کیونکہ میں خود یہاں ہجرت کر کے آنے والے والدین کی بیٹی ہوں۔ آپ کی جماعت انتہائی قابل قدر اور آسٹریلیا کے معاشرے سے گہرے طور پر وابستہ ہے‘‘۔

اس کے بعد فیڈریل ممبر پارلیمنٹ Hon. ED Husic (جو حزب اختلاف کی نمائندگی بھی کر رہے تھے۔ موصوف آسٹریلین پارلیمنٹ میں پہلے مسلمان ممبر پارلیمنٹ ہیں اور بوسنیا سے ہجرت کر کے آسٹریلیا آباد ہوئے تھے) نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

خلیفۃ المسیح عزت مآب! یہ انتہائی قابل عزت بات ہے کہ مجھے آپ کے ساتھ آج وقت گزارنے کا موقع مل رہا ہے اور میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ مجھے یہ بتانے میں خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ آپ کی جماعت آپ کے آنے کی وجہ سے بہت خوش نظر آئی ہے۔

خلیفۃ المسیح کا آسٹریلیا میں تشریف لانا دراصل آسٹریلیا میں احمدیوں کی 110 سالہ تاریخ میں کسی احمدیہ روحانی رہنما کا چوتھی دفعہ آنا ہے۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ جب آپ عزت مآب آسٹریلیا سے جائیں گے تو اپنی جماعت پر فخر کر سکیں گے۔ جماعت احمدیہ کے ارکان مختلف شعبوں میں، مختلف پیشوں کے ذریعہ اور دیگر ہر طرح سے انتہائی مثالی شہری ہیں۔

خلیفۃ المسیح عزت مآب! آج آپ کا یہاں آنا خصوصاً بہت خوش آئند ہے کیونکہ آپ اپنے ساتھ ایک جذبہ اور توانائی لائے ہیں جو آپ کی مذہبی برداشت پیدا کرنے کے عزم کا اظہار کرتا ہے۔ ایسا عزم جس کے ذریعہ آپ اپنا پیغام ساری دنیا تک پہنچا دینا چاہتے ہیں۔ اسی وجہ سے آج آپ کا آسٹریلیا آنا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ آپ امن کے قیام اور مذہبی رواداری کا پیغام پھیلا رہے ہیں اور اس کے لئے یورپین پارلیمنٹ یو ایس کانگریس اور دیگر رہنماؤں سے آپ نے قیام امن کے لئے خطابات میں امن کا پیغام دیا ہے۔

موصوف نے کہا۔ آپ کا یہ دورہ یادگار رہے گا اور برسوں برس بڑی اہمیت سے دیکھا جاتا رہے گا اور یقیناً میں آج آپ کے ساتھ وقت گزارنے پر عزت محسوس کر رہا ہوں اور آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

بعدازاں فیڈرل ممبر پارلیمنٹ Hon. Philip Ruddock نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف 17 دفعہ ممبر پارلیمنٹ کا الیکشن جیت چکے ہیں اور اس وقت آسٹریلیا کے ایوان House of Representatives میں سب سے لمبے عرصہ سے منتخب نمائندہ ہیں۔ آپ 40 سال سے زائد عرصہ سے پارلیمنٹ کے نمائندہ ہیں۔ آپ کو Father of Parliament کہا جاتا ہے۔ حکومتی لبرل پارٹی کے انتہائی با اثر و رسوخ والے سیاستدان ہیں۔

موصوف نے اپنے ایڈریس میں کہا۔

عزت مآب خلیفۃ المسیح کو میں خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ کو ایک دفعہ پھر سے خوش آمدید کہنے پر میں اسے اپنی عزت افزائی سمجھتا ہوں۔ جبکہ یہ میری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ میں آپ سے 2006ء میں بھی ملا تھا۔

میرے لئے یہ بھی عزت کی بات ہے کہ آسٹریلیا کے امیگریشن منسٹر کے طور پر ساڑھے سات سال کام کرنے کا موقع ملا جس کے دوران ہم نے پاکستان سے انسانی ہمدردی کے طور پر ہزاروں احمدیوں کو یہاں ہجرت کرنے کا موقع دیا جو کہ انتہائی ظلم کا شکار تھے۔ یہ صورتحال ہمارے لئے تشویش کا باعث ہے کہ احمدیوں پر ظلم بعض دوسرے ممالک میں بھی ہو رہا ہے۔

موصوف نے کہا عزت مآب خلیفۃ المسیح! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے پیروکاروں کا ہمیشہ اس ملک میں خیر مقدم ہوتا رہے گا آج یہاں اتنی بڑی تعداد میں ممبران پارلیمنٹ کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ احمدیوں کو یہاں آسٹریلیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے یہ بات میرے لئے انتہائی باعث مسرت ہے کہ میں ایک دفعہ پھر آپ کے ساتھ ہوں اور آپ کے پیروکاروں کے ساتھ ہوں۔ ہم خلیفۃ المسیح کے یہاں بار بار آنے کے خواہاں ہیں اور آپ کا ہر بار بڑی خوشی سے استقبال کریں گے۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Hon. Victor Dominello جو کہ منسٹر آف سٹیزن شپ اینڈ کمیونٹیز بھی ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں NSW سٹیٹ کے وزیر اعلیٰ Hon. Barry O Farrell کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ عزت مآب خلیفۃ المسیح کی اس سٹیٹ میں آمد پر بہت خوشی ہوئی ہے۔ ہمارے لئے یہ ایک عزت کا موقع ہے اور ساؤتھ ویلز کے لئے بڑے شرف کا مقام ہے کہ ہمیں خلیفۃ المسیح جیسے روحانی لیڈر کے استقبال کا موقع مل رہا ہے۔ میں آپ کے اس عزم سے آشنا ہوں جو آپ دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوششیں کر رہے ہیں اور اسی طرح مذہبی رواداری کو فروغ دے رہے ہیں۔

میری طرف سے نیک خواہشات کا اظہار اور New South Wales کے دورہ کی مبارکباد قبول فرمائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر Mr. Dominello کو جنگل میں آگ لگنے کی وجہ سے متاثرین کی امداد کے لئے جماعت آسٹریلیا کی طرف سے 20 ہزار ڈالرز کا چیک بھی دیا۔

اس کے بعد ممبر پارلیمنٹ Hon. John Robertson جو کہ لیڈر آف اپوزیشن اور Shadow فار ویسٹرن سڈنی ہیں، نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

ہم خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتے ہیں اور اس اہم تقریب میں شمولیت کو اپنے لئے باعث عزت سمجھتے ہیں۔ حضور انور کے ساتھ وقت گزارنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ کیونکہ آپ امن کا پیغام ساری دنیا میں بغیر کسی خوف کے اور بغیر کسی کی مدد کے پہنچا رہے ہیں۔ امن اور رواداری کا پیغام پہنچانے کی وجہ سے آپ کو صرف آسٹریلیا میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں پہچانا جاتا ہے اور عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

آج آپ جیسے ہی رہنما ہیں جو اس دنیا کے مستقبل پر مثبت رنگ میں اثر انداز ہوں گے۔ ہمیں آپ جیسے مزید رہنماؤں کی ضرورت ہے کیونکہ آپ کی آواز جیسی آوازوں کے ذریعہ ہی دنیا میں استحکام پیدا ہوگا۔ آپ امن، امید اور

حوصلہ کی آواز ہیں۔

میں آج ایک ایسے شخص کے ساتھ جو بلند مرتبت ہے اور جو پُرعزم ہے کہ وہ ایک پُرامن دنیا کا قیام کرے گا بیٹھنے پر انتہائی عزت محسوس کر رہا ہوں۔

بعدازاں ممبر پارلیمنٹ Hon. Kevin Conolly نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے حضور انور کی آسٹریلیا آمد پر ائیرپورٹ پر حضور انور کا استقبال بھی کیا تھا۔

موصوف نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

میرے لئے یہ بہت ہی عزت کا مقام ہے کہ میں دو ہفتہ قبل خلیفۃ المسیح کو لینے کے لئے سڈنی ائیرپورٹ پر گیا تھا اور عزت مآب خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا تھا۔ حضور انور جیسی عظیم شخصیت کو خوش آمدید کہنا New South Wales کے لئے ایک یادگار موقعہ ہے۔ خلیفۃ المسیح کا یہ دورہ نہ صرف جماعت احمدیہ کیلئے بلکہ تمام ساؤتھ ویلز کے لوگوں کے لئے یادگار رہے گا کہ ہمارے درمیان ایک عظیم الشان مقام کے ایک راہنما موجود تھے۔

جماعت احمدیہ کی تعلیم ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کا آسٹریلیا میں بھرپور خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد Hon. David Clarke MLC نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نیو ساؤتھ ویلز Legislative کونسل کے ممبر ہیں اور نیو ساؤتھ ویلز پارلیمنٹری سٹینڈنگ کمیٹی لاء اینڈ جسٹس کے چیئرمین بھی ہیں۔

آپ نے اپنے ایڈریس میں کہا۔ میں خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہتا ہوں اور اسے اپنے لئے باعث عزت سمجھتا ہوں۔ احمدی بہت اچھے لوگ ہیں اور خدا کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ دراصل وہ اس لئے اچھے ہیں کہ وہ ایماندار، خدا والے، نیک اور پُرامن لوگ ہیں اور خدا کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

ہم خلیفۃ المسیح کو بہت عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہمارے دلوں میں آپ کا بہت احترام ہے۔ آپ پوری دنیا میں امن کا پیغام پھیلا رہے ہیں۔ ہم خلیفۃ المسیح کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ آسٹریلیا میں احمدیہ...... جماعت کے لئے ہمیشہ آزادی ہوگی۔ بہت سے احمدی لوگ اپنے ملک میں ظلم و ستم کا نشانہ بنے اور مارے گئے لیکن ہم آسٹریلیا میں کسی احمدی کا بال بھی بیکا نہیں ہونے دیں گے۔ اللہ تعالیٰ احمدیہ...... جماعت پر اپنا فضل کرے۔ خدا آسٹریلیا کو برکت دے‘‘۔

(جاری ہے)

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

پہلے احمدی سائنس دان

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے ایک ملاقات

11 جون 2013ء کے روزنامہ الفضل میں مکرم محمد زکریا ورک صاحب کینیڈا کے توسط سے ایک احمدی خاتون سائنس دان ڈاکٹر منصورہ شمیم صاحبہ کا انٹرویو پڑھ کر خاکسار کو پہلے احمدی سائنس دان اور نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے اپنی ملاقات یاد آئی۔ ڈاکٹر منصورہ شمیم صاحبہ سے جب پوچھا گیا کہ ان کے سائنس دان بننے کا پس منظر کیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ان کے والد محترم نے بچوں کی شارٹ سٹوری بک ’’پہلا احمدی...... سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام‘‘ انہیں لاکر دی جس سے Inspire ہوکر انہوں نے بچپن میں ہی سائنس دان بننے کا فیصلہ کیا اور ان کے آئیڈیل اور رہبر (Mentor) ڈاکٹر عبدالسلام صاحب ہی ہیں۔ حسن اتفاق سے یہ شارٹ سٹوری بک خاکسار کی تصنیف ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک پر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجھ سے لکھوائی۔

1983ء کے جلسہ کے دنوں کی ہی بات ہے خاکسار کا بڑا بیٹا محمود منیر اکبر سخت بیمار تھا۔ شام کو IAAAE کی میٹنگ بھی ہوگی اس سے فارغ ہوکر خاکسار نے انجینئر چوہدری عبدالسمیع صاحب سے ذکر کیا اور دعا کے لئے کہا۔ وہ کہنے لگے کہ چلو ان سے دعا کرواتے ہیں جن کے بارہ میں آپ نے کتاب لکھی ہے۔ چنانچہ احمدیہ بکڈپو سامنے ہی تھا وہاں سے دو کتابیں لیں اور وہ خاکسار ساتھ لے کر صدر انجمن احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے پاس لے گئے اور تعارف کروایا۔

یہ ملاقات بہت دلچسپ رہی۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اپنے داماد ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب (امریکہ) کے لئے کہا کہ انہیں میرا پیغام دیں وہ آپ کے بیٹے کو دیکھیں۔ چنانچہ اگلے روز فجر کی نماز اور درس کے بعد ان کو خاکسار نے بیت مبارک سے لیا اور اپنے گھر دارالصدر شمالی میں لے گیا۔ بیٹے کو Rheumatic fever تھا اور ایک طرف حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا علاج چل رہا تھا اور دوسری طرف ڈاکٹر لطیف قریشی صاحب کا۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی SPECIALITY فزیوتھراپی کے بارہ میں تھی انہوں نے برف کپانی سے جوڑوں پہ پٹیاں کرنے اور ربڑ کی چھوٹی گیند کو ہاتھ میں دباتے رہنے کی بار بار مشق کرنے کی ہدایت دی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرما دیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے بیٹے کو شفا عطا فرمائی۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے ملاقات کے دوران پوچھا کہ کس کا علاج کروا رہے ہیں خاکسار نے بتایا کہ حضور نے ہومیو پیتھک ادویہ دے رکھی ہیں اور ہفتے بعد علامات کے مطابق اس میں تبدیلی فرماتے ہیں۔ کہنے لگے اگر حضرت صاحب راکھ کی پڑیا بھی دے دیں تو آرام آسکتا ہے۔

جلسہ سے واپس جا کر ڈاکٹر صاحب نے اس شارٹ سٹوری بک میں چند غلطیوں کی اصلاح کی اور جو نئے اعزاز حاصل ہوئے تھے وہ شامل کئے اور کتاب واپس بھیج دی پھر ان کی طرف سے بعض اور کتابیں خاکسار کو ملیں جس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے سائنس کے میدان میں عالمی خدمات اور تیسری دنیا کے لئے جدوجہد نمایاں ہیں۔ انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس کا تعارف عالمی یونیورسٹی کا میمورنڈم (Memorandum on a world University) اور ڈاکٹر صاحب کے اہم مضامین اور تقاریر پر مشتمل کتاب IDEALS & REALITIES وغیرہ شامل تھیں۔

نومبر 1980ء کے آخری ہفتہ کی بات ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد تشریف فرما تھے ان دنوں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے نوبیل انعام کا بہت چرچا تھا اور وہ پاکستان کے سٹیٹ گیسٹ تھے ایک روز مغرب وعشاء کی نماز کے بعد ایک مختصر مجلس عرفان کے دوران جو بیت الفضل میں منعقد ہوئی اور خاکسار بھی اس میں حاضر تھا۔ حضور نے بتایا کہ 1978ء میں کسر صلیب کانفرنس لندن پر جب حضور برطانیہ تشریف لے گئے تو حضور کو ملنے کے لئے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب آئے اور انہوں نے عرض کیا کہ انہیں اب تک کئی اعزاز خدا کے فضل سے مل چکے ہیں لیکن نوبیل پرائز نہیں ملا اس کے لئے انہوں نے حضور کو دعا کی درخواست کی۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے انہیں کہا کہ اب تک ان کا جو کام سامنے آیا ہے اس پر تو نہیں البتہ اگلے سال ان کا جو کام سامنے آئے گا اس پر انہیں نوبیل پرائز مل جائے گا۔ ظاہر ہے یہ خدا نے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بتایا ہوگا،

چنانچہ عین اگلے سال 15/اکتوبر 1979ء کو سویڈن کے شہر سٹاک ہوم سے اعلان ہوا کہ اس سال فزکس کا نوبیل پرائز دو امریکی سائنس دانوں کے ساتھ پہلے احمدی سائنس دان عبدالسلام کو دیا جاتا ہے۔ خاکسار کو وہ جگہ دیکھنے کا بڑا شوق تھا جہاں ڈاکٹر سلام صاحب کو نوبیل انعام ملا تھا چنانچہ خدا تعالیٰ نے یہ دلی خواہش اس طرح پوری فرمائی کہ 2012ء میں خاکسار کے بیٹے محمود فاتح احسن نے سویڈن اپنے پاس بلوایا اور وہاں پر ہم نے City Hall اور نوبیل میوزیم اپنی آنکھوں سے دیکھے۔ سٹاک ہوم (Stockholm) میں سٹی ہال وہ جگہ ہے جہاں ڈاکٹر سلام صاحب نے سویڈن کے کنگ کارل گستاف سے نوبیل انعام حاصل کیا تھا اور اس ساری کارروائی کی وڈیو نوبیل میوزیم میں موجود ہے۔

یہاں اس امر کا ذکر کرنے سے خاکسار رک نہیں سکتا کہ ایک ڈاکٹر سلام صاحب تھے جنہوں نے خلافت کی برکت سے ایک لمحہ ضائع کئے بغیر اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور سائنس کی دنیا میں نام کمایا۔ ایک اور صاحب جن کا یہ دعویٰ تھا کہ ان سے چند سال پہلے ڈاکٹر سلام نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے (ریاضی) کیا اور اول پوزیشن حاصل کی اور بقول ان کے ان کے نمبر ڈاکٹر سلام صاحب کے نمبروں سے زیادہ تھے وہ صاحب زندگی وقف کر کے تعلیم الاسلام کالج لاہور میں پروفیسر لگ گئے اور جب کالج لاہور سے ربوہ شفٹ ہوا تو زمین کی طرف جھک گئے۔ وقف توڑ دیا اور خلافت کی برکتوں سے محروم ہو گئے۔ ان کو ایف سی کالج لاہور نے شعبہ ریاضی میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ لے لیا اور پھر وہ پی ایچ ڈی کے لئے امریکہ چلے گئے لیکن چھ ماہ بعد ہی ناکام واپس آگئے۔ ایف سی کالج سے فراغت ہوگئی اور بعد میں انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں ریاضی کے شعبے میں رہ کر بقیہ زندگی گزاری اور آج ان کو کوئی جانتا بھی نہیں اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے خلافت سے جو برکات حاصل کیں ان کا شہرہ کل عالم میں ہے ہر خلیفہ وقت جماعت کے افراد کے لئے جس قدر دعائیں کرتا ہے اس کا وہ لوگ اندازہ ہی نہیں لگا سکتے جو خلافت سے وابستہ نہیں یا تعلق توڑ بیٹھتے ہیں۔ صرف ایک حوالہ حضرت خلیفہ اول کا پیش کر کے اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ فرمایا:

’’......چاہو تو یہ سمجھ لو کہ خدا کا فضل ہے کہ ایک انسان تمہارا امام بنایا جو تڑپ تڑپ کر تمہارے لئے دعائیں کرتا ہے......پس تمہیں میری فرماں برداری ضروری ہے اور میں دل سے تمہاری بھلائی چاہنے والا ہوں۔‘‘

(بدر قادیان 7 جنوری 1909ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے ساتھ کامل اطاعت کے تعلق کے ساتھ وابستہ رکھے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم جاوید علی کھوڑو صاحب مینیجر نواز آباد فارم ضلع حیدرآباد لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے 2 بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساریہ علی عطا فرمایا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے باعمر اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم خرم بشیر صاحب کارکن دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 24/اکتوبر 2013ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے پیارے آقا نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے نیز فوزان احمد چوہدری نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب آف فیصل آباد کا پوتا، مکرم عبدالرشید قریشی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کا نواسہ، حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور مکرم مولانا تاج دین صاحب سابق ناظم دارالقضاء کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین، لمبی عمر والا، اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلنے والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

❁ مکرمہ زہرہ جبین صاحبہ دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ڈاکٹر راحیلہ منصور صاحبہ بنت مکرم مرزا منصور احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم چوہدری سلمان عمر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر کرنل الطاف الرحمٰن صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ 14/اکتوبر 2013ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم چوہدری اکبر علی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب مرحوم آف سرگودھا کا نواسہ ہے جبکہ دلہن مکرم مرزا حمید احمد بیگ صاحب مرحوم آف لیہ کی پوتی اور مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ شاہ پور صدر ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم بشیر احمد سیفی صاحب سیکرٹری مال لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالرحمت غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 24 ستمبر 2013ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شاہ زین نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو درازی عمر والا اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ ناصرہ ظہیر صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتی ہیں۔

خاکسار کے خاوند مکرم ظہیر احمد صاحب کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں دل کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد افتخار احمد چوہدری صاحب دارالصدر شمالی ہدی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ شکیلہ اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اقبال صاحب آف آسٹریلیا (جو کہ میرے ہم زلف مکرم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال فیصل آباد کی نواسی ہے۔) کے پیٹ کی رسولی کا زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب آپریشن ہو چکا ہے۔ موصوفہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب سابق امیر جماعت ضلع نواب شاہ کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب سابق صدر محراب پور کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق موصوفہ کو شفا کاملہ و عاجلہ سے نوازتے ہوئے ہر ایک پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ابن حضرت چوہدری غلام حیدر صاحب آف دھاریوال (نمبردار) رفیق حضرت مسیح موعود چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 4 نومبر 2013ء کو بعمر تقریباً 82 سال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ آپ لمبا عرصہ بطور صدر جماعت 43 جنوبی خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 5 نومبر 2013ء کو بعد نماز عصر فیکٹری ایریا میں مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی اور تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم بشیر احمد قمر صاحب نائب صدر و سیکرٹری مال حلقہ G-9/3-4 اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہو مکرمہ ڈاکٹر عطیۃ الوحید صاحبہ زوجہ مکرم ذیشان احمد قمر صاحب آف ٹیکسلا حال اسلام آباد کو 9/اکتوبر 2013ء کو Pulmonary Embolism ہوا۔ اور سانس لینے میں رکاوٹ آتی گئی جو کہ موت کا سبب بنی اور اسی روز رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے ہسپتال راولپنڈی میں بعمر 34 سال وفات پا گئیں۔ 11/اکتوبر کو صبح نو بجے احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے کے بعد مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ سعید احمد صاحب مرحوم I-8/4 اسلام آباد کی بیٹی اور مولوی صالح محمد صاحب کی پوتی تھیں۔ جبکہ ذیشان احمد قمر مکرم ٹھیکیدار محمد حنیف صاحب مرحوم آف احمد نگر ربوہ کا پوتا ہے۔ موصوفہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ خوش مزاج ہنس مکھ، خاندان میں ہر کسی سے خوش مزاجی سے بات کرنا، نمازوں کی پابند، غرباء کی مدد کرنے والی، جماعتی تحریکات میں حصہ لینے والی۔ بیت الذکر اسلام آباد کی تعمیر میں خصوصی معاونین میں اپنی اور اپنے والد مرحوم کی طرف سے حصہ لیا اور ہر کسی کی ہمدرد تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذہن بہت اچھا عطا کیا تھا۔ شروع سے ہی پڑھائی میں نمایاں کامیابی حاصل کرتی رہیں اور پہلی دفعہ ہی میں FCPS کا امتحان پاس کر لیا۔ اس طرح سے چھوٹی عمر میں ہی میڈیکل کنسلٹنٹ بن گئیں۔ جوانی کی عمر میں وفات بہن بھائیوں دیگر رشتہ داروں، خصوصاً بوڑھی والدہ اور خاوند کیلئے بہت ہی صدمہ کا باعث بنی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک 7 ماہ کی بچی یادگار چھوڑی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور چھوٹی بچی کا ہر طرح سے حامی و ناصر ہو۔ آمین

نکاح

❁ مکرم راجہ محمد صادق صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سعدیہ بشریٰ صاحبہ واقفہ نو ٹیچر مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم عبدالعتیق صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ ابن مکرم عبداللطیف صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کے ساتھ مورخہ 23/اکتوبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا اور مورخہ 28/اکتوبر کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ دلہن مکرم راجہ محمد یوسف صاحب مرحوم سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ کی پوتی اور مکرم مطیع اللہ صاحب مرحوم کی نواسی ہے جبکہ دلہا مکرم محمد رفیق صاحب کا پوتا اور مکرم فضل الٰہی صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس جوڑے پر ہمیشہ اپنے فضل و کرم اور پیار کی نظر ڈالے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرمہ مبارکہ مبشر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالغفور ناصر صاحب ابن مکرم عبدالستار ناصر صاحب سابق درویش کچھ عرصہ سے اعصابی کھچاؤ اور چلنا پھرنا مشکل ہونے کے باعث Ottawa کینیڈا کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کمزوری اس قدر ہو چکی ہے کہ بات کرنے اور کھانے پینے میں بھی دقت ہو رہی ہے اور بعض اوقات نیم بے ہوشی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے ہر ایک بد اثر کو دور کر دے اور فعال نفع مند زندگی عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر امجد علی صاحب ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار شوگر اور ہارٹ کا مریض ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے خاکسار کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماتے ہوئے اور صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 2

ایک احمدی دوست محمد اویس کوبیاشی صاحب کی خواہش پر جاپان ......ایسوسی ایشن نے ٹوکیو میں حضور کوخوش آمدید کہا اور جاپان میں حضور کی تشریف آوری کو مبارک قرار دیا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد چیئرمین نے استقبالیہ پڑھا اور حضور نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا جس کا جاپانی ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

اس تقریب کے بعد ظہرانہ میں حضور نے شرکت فرمائی جس میں عام جاپانی معززین بھی شریک ہوئے۔ حضور نے تازہ مچھلی سے بنا ہوا جاپانی روایتی کھانا سوشی Sushi کا ایک ٹکڑا بھی تناول فرمایا اور غیر جاپانی خدام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں کی خاطر میں نے یہ لیا ہے۔

حضور نے مجلس شوریٰ طلب فرمائی۔ ازراہ شفقت عام قواعد سے ہٹ کر تمام مرد احباب کو اس میں شامل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ نہایت بے تکلف شوریٰ تھی۔ مجلس میں ہی احباب سے تجاویز لیتے جاتے اور جو تجاویز اہم ہوتیں اس پر باری باری احباب کی رائے دریافت فرماتے جاتے۔ ارشادات بھی فرماتے جاتے اور فیصلے بھی عطا فرماتے جاتے۔

حضور ناگویا سے ہیروشیما بذریعہ بلٹ ٹرین تشریف لے گئے اور شام کو اسی بلٹ ٹرین کے ذریعہ ہیروشیما سے ناگویا واپسی ہوئی۔

ناگویا کے ہلٹن ہوٹل میں پریس کانفرنس ہوئی جس میں ناگویا کے ٹی وی۔ ریڈیو اور اخبارات کے رپورٹرز نے شرکت کی۔

پریس کانفرنس کے بعد ایک مشہور ٹی وی چینل کے نمائندہ نے جس نے حضور سے پہلے سے وقت لے رکھا تھا انٹرویو لیا جو اسی دن شام کو 10 منٹ کے لئے TV پر نشر ہوا۔

حضور نے ناگویا ہلٹن ہوٹل میں اور ٹوکیو میں Chuo Kaikan میں غیر از جماعت دوستوں سے ملاقات کی عام سادہ نوجوانوں سے لے کر دانشوروں سے ملاقات کی۔ ناگویا میں Kondo Sanko کے مینیجنگ ڈائریکٹر کوندو صاحب اور ٹوکیو میں تنزانیہ کے مسلمان سفیر موچوموصاحب کے متعلق خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

28 جولائی کو ناگویا سے حضور کی روانگی کا دن تھا۔ خدام اداس تھے۔ حضور نے احمدیہ سنٹر کے باہر دروازہ پر لمبی پُرسوز دعا کروائی اور ٹوکیو کے لئے روانگی ہوئی۔ ٹوکیو سے حضور 30 جولائی کو الوداع ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2006ء میں جاپان کا دورہ فرمایا۔ اور 2013ء میں دوسری دفعہ تشریف لے گئے۔

خبریں

نقلی چارجر تبدیل کرنے کی سکیم

سمارٹ فون بنانے والی معروف کمپنی ایپل نے دنیا بھر میں دوسری کمپنیوں کے بنے اور نقلی یو ایس بی چارجرز تبدیل کرنے کی سکیم شروع کی ہے۔ یہ سکیم ایک چینی خاتون کی ہلاکت کے بعد شروع کی گئی ہے جو ایک نقلی چارجر سے کرنٹ لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئی تھی۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی دوسری کمپنی کے غیر منظور شدہ اور غیر تصدیق شدہ چارجرز کو دس ڈالر یا اس کے برابر مقامی کرنسی کے عوض تبدیل کرے گی۔ کمپنی کے مطابق منظور شدہ چارجرز لینے کیلئے جعلی یا دوسری کمپنیوں کے بنائے گئے چارجرز واپس کرنے کے ساتھ سمارٹ فون کا سیریل نمبر دینا ہوگا اور دس ڈالر کے مساوی رقم ادا کرنا ہوگی۔

(روزنامہ دنیا 8 اگست 2013ء)

فولڈنگ فرنیچر متعارف

اٹلی کی ایک کمپنی کے ماہر آرکیٹکس نے فولڈنگ فرنیچر کے تصور کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی الماریاں، صوفے اور بستر تیار کئے ہیں جو استعمال کے بعد دیواروں اور فرش میں پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔ انتہائی کم جگہ پر فٹ آجانے والا یہ فرنیچر نہ صرف کمرے کی دلکشی بڑھا دیتا ہے بلکہ کمرے کے ماحول اور ڈیزائن کا حصہ بھی بن جاتا ہے۔ اس فرنیچر کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ کم سے کم جگہ پر زیادہ سے زیادہ سامان رکھا جاسکتا ہے۔ (روزنامہ دنیا 8 اگست 2013ء)

اوباما کو روزانہ خط لکھنے والا امریکی شہری

دور حاضر میں خط لکھنے کا رجحان تقریباً ختم ہو چکا ہے، تاہم ایک امریکی شہری ایسے بھی ہیں جو اب تک صرف صدر اوباما کو 300 کے قریب خط لکھ چکے ہیں، بتایا گیا ہے کہ 67 سالہ فرانس نامی امریکی ماضی میں ویت نام کی جنگ میں حصہ لے چکا ہے اور وہ صدر کی موجودہ پالیسیوں سے متفق نہیں اور جس روز سے اوباما نے دوبارہ اقتدار سنبھالا ہے فرانس انہیں 300 کے قریب خط لکھ چکے ہیں جن میں انہوں نے امریکی پالیسیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، وائٹ ہاؤس کی جانب سے کوئی جواب نہ ملنے کے باوجود فرانس نے خط لکھنا نہیں چھوڑا اور اب ان کا کہنا ہے کہ وہ عنقریب ان خطوط کو ایک کتاب کی صورت میں شائع کریں گے۔ (روزنامہ دنیا 8 اگست 2013ء)

رات دیر تک جاگنے سے طبیعت پر منفی اثرات

سڈنی آسٹریلیا میں ہونے والی ایک نئی تحقیق میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ رات کو دیر تک جاگتے ہیں تو آپ کی شخصیت میں منفی خاصیتیں پیدا ہونے کا امکان ہے۔ ویسٹرن سڈنی یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق رات کو دیر تک جاگنے والے افراد میں صبح سویرے جاگنے والے افراد کے مقابلے میں خود پسندی یا خود سے محبت اور منافقت کے رجحانات بڑھنے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق تاریکی میں دیر تک جاگنے سے انسان کی شخصیت پر منفی اثرات پڑنے کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ محقق ڈاکٹر پیٹر جانسن کے مطابق کم روشنی والے ماحول سے ہم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں اور رات کو جلد سو جانے والے افراد اس سے محفوظ رہتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 29 جولائی 2013ء)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 نومبر 2013ء

2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
4:15 am	سوال و جواب
6:00 am	طلباء کے ساتھ ملاقات 24 مئی 2013ء
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 20 مارچ 2004ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ 23 اگست 2013ء
4:10 pm	شہادت حضرت امام حسینؓ
6:00 pm	خطبہ جمعہ 11 جنوری 2008ء
8:05 pm	شہادت حضرت امام حسینؓ
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ افریقہ

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پیٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب دارالشکر سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر 4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Aizaz Academy
Tution Centre
ضرورت برائے لیڈیز ٹیچرز
Required Qualification
B.Sc, M.Sc
جلد رابطہ کریں۔
047-6211799,0332-7073005
6/8 Darul Rehmat Gharbi
Beside Maryam Higher
Secondary School

سٹی پبلک سکول دارالصدر جنوبی ربوہ
(کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری ہے)
ادارہ ہذا نے سکول کا نام الصادق اکیڈمی سے تبدیل کر کے سٹی پبلک سکول رکھ لیا ہے اور نئے نام سے محکمہ تعلیم سے رجسٹر کروالیا ہے۔
● نئے جوش اور ولولہ سے تدریس کا عمل جاری ہے۔
● چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔
منجانب: پرنسپل سٹی پبلک سکول (ربوہ) 047-6214399

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050